رہنمائے دکن

18 FEB 2020

اردو یونیورسٹی میں 25 اور 26 فروری کو دو روزہ قومی اردو سائنس کانگریس

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے فروغ علوم باشتراکت اسکول برائے سائنسی علوم کی جانب سے اردو زبان میں سائنس لکھنے اور سائنس کو فروغ دینے والے سائنسدانوں، ادیبوں، مؤلفین، مترجمین، مدرسین شائقین معلوماتی ادب کا ایک اجتماع 25 اور 26 فروری کو یونیورسٹی کے احاطہ گچی باؤلی میں منعقد ہوگا۔ اس سال کانگریس کا موضوع "اردو زبان میں سائنس کا فروغ" رکھا گیا ہے۔ پچھلے چند برسوں سے ہر سال فروری میں یہ کانگریس منعقد کی جارہی ہے 2017 سے مانو میں اسلم پرویز وائس چانسلر و اعزازی مدیر ماہنامہ سائنس کی صدارت میں یہ چوتھی کانگریس منعقد ہو رہی ہے۔ اس سے قبل دو کانگریس دہلی اور علی گڑھ میں بھی منعقد ہو چکی ہے۔ یہ اس طرح چھٹی کانفرنس ہے جو مانو میں منعقد کی جارہی ہے 2017 میں منعقدہ سائنس کانگریس میں ملک بھر سے 70 سے زائد سائنس کے ماہرین، مصنفین، مترجمین، اساتذہ، کالم نگاروں اور صحافیوں نے شرکت کی تھی۔ اسلم پرویز نے اپنے صدارتی خطاب میں اس موقع پر کہا تھا کہ اردو میں سائنس کانگریس کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ اردو والوں میں بیداری لائی جائے اور انہیں احساس دلایا جائے کہ اردو صرف ادب کی زبان نہیں بلکہ یہ سائنس اور سماجی علوم کی بھی زبان ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز وائس چانسلر (اعزازی مدیر سائنس) کی کوششوں سے اس کا آغاز ہوا ہے۔ وہ اردو میں سائنسی علوم کو فروغ دینے کے مقصد سے سائنس میں لکھنے والے قلمکاروں کو ایک جگہ جمع کر رہے ہیں تاکہ اردو ادب میں سائنسی علوم کا فروغ ہو۔ کانگریس کا افتتاحی اجلاس 25 فروری کو صبح نو بجے عمل میں آئے گا جس میں مہمان خصوصی ڈاکٹر نکول پاراشر (ڈائرکٹر وگیان پرسار نئی دہلی) اور مہمان اعزازی ڈاکٹر شیام سندر پرساد (ماہر امراض چشم) رہیں گے۔ وائس چانسلر اسلم پرویز صدارت کریں گے۔ خطبہ استقبالیہ پروفیسر ایوب خان (نائب شیخ الجامعہ) پیش کریں گے۔ تعارفی کلمات پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کے رہیں گے۔ کنوینر سائنس کانگریس ڈاکٹر عابد معز (کنسلٹنٹ اردو مرکز برائے فروغ علوم) نے سائنسی ادب سے دلچسپی رکھنے والوں اور محبان اردو سے شرکت کی خواہش کی ہے۔

RD

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن
18 FEB 2020

اسلامی تصوف، ہند۔ ایران ثقافت اور تاریخ کی ایک اہم کڑی

سمینار سے ڈاکٹر علی ربانی، پروفیسر رحمت اللہ ودیگر کا خطاب

حیدرآباد۔17 فروری (پریس نوٹ) ہند۔ایران ثقافتی اور تاریخی روابط میں ایران کا اسلامی تصوف ایک اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔ چوتھی اور چھٹی صدی ہجری کے درمیان اس مکتب فکر کا آغاز خراسان میں ہوا اور یہ تیزی کے ساتھ ایران، افغانستان اور ہندوستان تک پھیل گیا۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد علی ربانی، ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤز، نئی دہلی نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) میں سمینار کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارت کی۔ ڈاکٹر علی ربانی نے کہا کہ مولانا رومی، حافظ شیرازی، نظام الدین اولیاء، امیر خسرو، مرزا غالب اور سینکڑوں شعراء نے شعر وادب کو تصوف کی دولت سے مالا مال کیا۔ عشق حقیقی اور عشق مجازی سے انہیں روشناس کروایا۔ انسانیت کا درس بھی تصوف کی اہم خصوصیت رہی۔ آج کے دور میں جب کہ انتہاء پرستی کا زور ہے، تصوف کے ذریعہ محبت کو عام کرتے ہوئے اس کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ایرانی اسکالرس کی تصوف اور محبت پر ہونے والی گفتگو سے انہیں مسرت ہوئی۔ انہوں نے پروگرام کے انعقاد پر آئی ایم سی کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر محمد کاظم کوہدوئی، یزد یونیورسٹی، ایران نے "ہندوستان اور ایران کے تاریخی تناظر میں تصوف کی اہمیت" پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہر شاعر پہلے مدرسے سے قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتا تھا پھر وہ شاعری کرتا تھا۔ اس کے باعث ان کی شاعری میں بڑے پیانے پر اخلاقیات اور تصوف نے جگہ پائی۔ ایرانی شاعروں نے تصوف کو تہذیب وثقافت کے فروغ کے لیے استعمال کیا ہے۔ کئی شعرا نے اس کے ذریعہ علم ودانش کی اشاعت بھی کی ہے۔ ایرانی اسکالر ڈاکٹر مسعود ربانی نے اسلامی خطاطی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی عوام فنکاروں کے قدرداں ہیں۔ اس لیے انہیں یہاں محبت کا احساس ہوتا ہے۔ خطاطی کی زبان محبت ہے۔ انہوں نے اپنی خطاطی کی نمائش میں شامل طغروں کے متعلق بتایا کہ یہ ان کی 40 سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔ سمینار سے قبل ڈاکٹر مسعود ربانی کے منتخب خطاطی کے طغروں پر مشتمل نمائش کا افتتاح عمل میں آیا۔ ابتداء میں جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایران اور ہندوستان کے شاعروں اور فن کاروں نے تصوف کے ذریعہ مذہب کے ساتھ تہذیب وثقافت کی ترویج کی۔ ڈاکٹر جنید احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ایرانی مہمانوں کی فارسی تقاریر کا اردو میں خلاصہ پیش کیا۔ جناب امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ جناب عامر بدر کو آرڈی نیٹر نے شکریہ ادا کیا۔

Scanned with CamScanner

15 FEB 2020

راشٹریہ سہارا

اسلامی تصوف، ہند۔ایران ثقافت اور تاریخ کی ایک اہم کڑی

اُردو یونیورسٹی میں سمینار۔ڈاکٹر علی ربانی، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب۔خطاطی نمائش کا افتتاح

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) ہند۔ایران ثقافتی اور تاریخی روابط میں ایران کا اسلامی تصوف ایک اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔چوتھی اور چھٹی صدی ہجری کے درمیان اس مکتب فکر کا آغاز خراسان میں ہوا اور یہ تیزی کے ساتھ ایران، افغانستان اور ہندوستان تک پھیل گیا۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد علی ربانی، ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤز، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) میں سمینار کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارت کی۔ ڈاکٹر علی ربانی نے کہا کہ مولانا رومی، حافظ شیرازی، نظام الدین اولیاء، امیر خسرو، مرزا غالب اور سیکڑوں شعراء نے شعر و ادب کو تصوف کی دولت سے مالا مال کیا۔عشقِ حقیقی اور عشق مجازی سے انہیں روشناس کروایا۔ انسانیت کا درس بھی تصوف کی اہم خصوصیت رہی۔آج کے دور میں جب کہ انتہاء پرستی کا زور ہے، تصوف کے ذریعہ محبت کو عام کرتے ہوئے اس کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ایرانی اسکالرس کی تصوف اور محبت پر ہونے والی گفتگو سے انہیں مسرت ہوئی۔انہوں نے پروگرام کے انعقاد پر آئی ایم سی کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر محمد کاظم کوہدوئی، یزد یونیورسٹی، ایران نے "ہندوستان اور ایران کے تاریخی تناظر میں تصوف کی اہمیت" پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہر شاعر پہلے مدرسے سے قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتا تھا پھر وہ شاعری کرتا تھا۔اس کے باعث ان کی شاعری میں بڑے پیمانے پر اخلاقیات اور تصوف نے جگہ پائی۔ ایرانی شاعروں نے تصوف کو تہذیب وثقافت کے فروغ کے لیے استعمال کیا ہے۔کئی شعرا نے اس کے ذریعہ علم و دانش کی اشاعت بھی کی ہے۔ ایرانی اسکالر ڈاکٹر مسعود ربانی نے اسلامی خطاطی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی عوام فنکاروں کے قدرداں ہیں۔اس لیے انہیں یہاں محبت کا احساس ہوتا ہے۔خطاطی کی زبان محبت ہے۔ انہوں نے اپنی خطاطی کی نمائش میں شامل طغروں کے متعلق بتایا کہ یہ ان کی 40 سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔سمینار سے قبل ڈاکٹر مسعود ربانی کے منتخب خطاطی کے طغروں پر مشتمل نمائش کا افتتاح عمل میں آیا۔ابتداء میں جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا۔انہوں نے بتایا کہ ایران اور ہندوستان کے شاعروں اور فن کاروں نے تصوف کے ذریعہ مذہب کیساتھ تہذیب وثقافت کی ترویج کی۔ ڈاکٹر جنید احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ایرانی مہمانوں کی فارسی تقاریر کا اردو میں خلاصہ پیش کیا۔ جناب امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔جناب عامر بدر، کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔اسی دوران آج شام ایرانی فلم میلہ کا سنیما کلب "سنیما تھک ماتو" کے تحت ایرانی فلم "دلبری" کی نمائش کے ساتھ عمل میں آئی۔

RS

اعتماد

اسلامی تصوف، ہند-ایران ثقافت اور تاریخ کی ایک اہم کڑی

اُردو یونیورسٹی میں سمینار۔ڈاکٹر علی ربانی، پروفیسر رحمت اللہ کا خطاب

حیدرآباد۔14 فروری (پریس نوٹ) ہند۔ایران ثقافتی اور تاریخی روابط میں ایران کا اسلامی تصوف ایک اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔ چوتھی اور چھٹی صدی ہجری کے درمیان اس مکتب فکر کا آغاز خراسان میں ہوا اور یہ تیزی کے ساتھ ایران، افغانستان اور ہندوستان تک پھیل گیا۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد علی ربانی، ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤز، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) میں سمینار کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارت کی۔ ڈاکٹر علی ربانی نے کہا کہ مولانا رومی، حافظ شیرازی، نظام الدین اولیاء، امیر خسرو، مرزا غالب اور سیکڑوں شعراء نے شعر و ادب کو تصوف کی دولت سے مالا مال کیا۔ عشقِ حقیقی اور عشق مجازی سے انہیں روشناس کروایا۔انسانیت کا درس بھی تصوف کی اہم خصوصیت رہی۔آج کے دور میں جب کہ انتہاء پرستی کا زور ہے، تصوف کے ذریعہ محبت کو عام کرتے ہوئے اس کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ایرانی اسکالرس کی تصوف اور محبت پر ہونے والی گفتگو سے انہیں مسرت ہوئی۔انہوں نے پروگرام کے انعقاد پر آئی ایم سی کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر محمد کاظم کوہدوئی، یزد یونیورسٹی، ایران نے "ہندوستان اور ایران کے تاریخی تناظر میں تصوف کی اہمیت" پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہر شاعر پہلے مدرسے سے قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتا تھا پھر وہ شاعری کرتا تھا۔اس کے باعث ان کی شاعری میں بڑے پیمانے پر اخلاقیات اور تصوف نے جگہ پائی۔ ایرانی شاعروں نے تصوف کو تہذیب وثقافت کے فروغ کے لیے استعمال کیا ہے۔ کئی شعرا نے اس کے ذریعہ علم و دانش کی اشاعت بھی کی ہے۔ایرانی اسکالر ڈاکٹر مسعود ربانی نے اسلامی خطاطی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی عوام فنکاروں کے قدرداں ہیں۔اس لیے انہیں یہاں محبت کا احساس ہوتا ہے۔خطاطی کی زبان محبت ہے۔انہوں نے اپنی خطاطی کی نمائش میں شامل طغروں کے متعلق بتایا کہ یہ ان کی 40 سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔سمینار سے قبل ڈاکٹر مسعود ربانی کے منتخب خطاطی کے طغروں پر مشتمل نمائش کا افتتاح عمل میں آیا۔ابتداء میں جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا۔انہوں نے بتایا کہ ایران اور ہندوستان کے شاعروں اور فن کاروں نے تصوف کے ذریعہ مذہب کے ساتھ تہذیب و ثقافت کی ترویج کی۔ ڈاکٹر جنید احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ایرانی مہمانوں کی فارسی تقاریر کا اردو میں خلاصہ پیش کیا۔ جناب امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ جناب عامر بدر، کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔

Scanned with CamScanner

15 FEB 2020

سیاست

اسلامی تصوف، ہند-ایران ثقافت اور تاریخ کی ایک اہم کڑی

اُردو یونیورسٹی میں سمینار، ڈاکٹر علی ربانی، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب، خطاطی نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 14/فروری (پریس نوٹ) ہند - ایران ثقافتی اور تاریخی روابط میں ایران کا اسلامی تصوف ایک اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔ چوتھی اور چھٹی صدی ہجری کے درمیان اس مکتب فکر کا آغاز خراسان میں ہوا اور یہ تیزی کے ساتھ ایران، افغانستان اور ہندوستان تک پھیل گیا۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد علی ربانی، ثقافتی قونصل، ایران کلچر ہاؤز، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) میں سمینار کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارت کی۔ ڈاکٹر علی ربانی نے کہا کہ مولانا رومی، حافظ شیرازی، نظام الدین اولیاء، امیر خسرو، مرزا غالب اور سیکڑوں شعراء نے شعروادب کو تصوف کی دولت سے مالا مال کیا۔ عشقِ حقیقی اور عشق مجازی سے انہیں روشناس کروایا۔ انسانیت کا درس بھی تصوف کی اہم خصوصیت رہی۔ آج کے دور میں جب کہ انتہاء پرستی کا زور ہے، تصوف کے ذریعہ محبت کو عام کرتے ہوئے اس کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ایرانی اسکالرس کی تصوف اور محبت پر ہونے والی گفتگو سے انہیں مسرت ہوئی۔ انہوں نے پروگرام کے انعقاد پر آئی ایم سی کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر محمد کاظم کوہدوئی، یزد یونیورسٹی، ایران نے "ہندوستان اور ایران کے تاریخی تناظر میں تصوف کی اہمیت" پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہر شاعر پہلے مدرسے سے قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتا تھا پھر وہ شاعری کرتا تھا۔ اس کے باعث ان کی شاعری میں بڑے پیمانے پر اخلاقیات اور تصوف نے جگہ پائی۔ ایرانی شاعروں نے تصوف کو تہذیب وثقافت کے فروغ کے لیے استعمال کیا ہے۔ کئی شعرا نے اس کے ذریعہ علم ودانش کی اشاعت بھی کی ہے۔ ایرانی اسکالر ڈاکٹر مسعود ربانی نے اسلامی خطاطی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی عوام فنکاروں کے قدرداں ہیں۔ اس لیے انہیں یہاں محبت کا احساس ہوتا ہے۔ خطاطی کی زبان محبت ہے۔ انہوں نے اپنی خطاطی کی نمائش میں شامل طغروں کے متعلق بتایا کہ یہ ان کی 40 سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔ سمینار سے قبل ڈاکٹر مسعود ربانی کے منتخب خطاطی کے طغروں پر مشتمل نمائش کا افتتاح عمل میں آیا۔ ابتداء میں جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایران اور ہندوستان کے شاعروں اور فن کاروں نے تصوف کے ذریعہ مذہب کے ساتھ تہذیب وثقافت کی ترویج کی۔ ڈاکٹر جنید احمد، نے ایرانی مہمانوں کی فارسی تقاریر کا اردو میں خلاصہ پیش کیا۔ جناب امتیاز عالم نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔

16 FEB 2020

منصف

اُردو یونیورسٹی میں تصوف پر سمینار اور ایرانی نمائش

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کو ڈاکٹر محمد علی ربانی مومنٹو پیش کرتے ہوئے۔ تصویر میں پروفیسر محمد کاظم قدوئی اور رضوان احمد بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

حیدرآباد۔ 15 فروری (پریس نوٹ) انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی کے تعاون سے، تصوف پر سمینار کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 14/فروری، 10:30 بجے صبح آئی ایم سی کے پریویو (Preview) تھیٹر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر ایرانی اسکالر ڈاکٹر مسعود ربانی کے خطاطی کے نمونوں کی نمائش بھی کی گئی۔ ڈاکٹر محمد علی ربانی، ثقافتی کونسلر، آئی سی ایچ، نئی دہلی اور پروفیسر محمد کاظم کوہدوئی، یزد یونیورسٹی ایران نے "ہندوستان اور ایران کے تاریخی تناظر میں تصوف کی اہمیت" پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر مسعود ربانی نے اسلامی خطاطی پر گفتگو کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ (رجسٹرار) نے صدارت کی۔ ڈائرکٹر آئی ایم سی رضوان احمد کے مطابق سمینار کے ذریعہ طلبہ کو ثقافت اور شخصی ترقی سے متعلق سرگرمیوں کا موقع فراہم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے پروگراموں سے دونوں ممالک کے مابین ثقافتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے پروگرام کے اہتمام پر اظہار مسرت کیا اور اس کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ عامر بدر، پروڈیوسر، آئی ایم سی پروگرام کے کو آرڈینیٹر ہیں۔ افتتاحی پروگرام کا (www.youtube.com) پر براہ راست ویب کاسٹ کیا گیا۔ مزید تفصیلات ویب سائٹ www.imcmanuu.com ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ اس دوران آئی ایم سی کے سنیما کلب "سنیما تھنک مانو" کے زیر اہتمام ایرانی فلمی میلہ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ یہ میلہ 16/فروری تک جاری رہے گا جس میں مزید 6 فلمیں دکھائی جائیں گی۔

Trust, Reliability & Service Synonymous with Kapil Chits
visit us: www.kapilchits.com
KAPIL GROUP KAPIL CHITS
SMALL SAVINGS GROW BIG WITH KAPIL

Seminar on mysticism held at MANUU

HANS NEWS SERVICE

Gachibowli: The Instructional Media Centre (IMC), Maulana Azad National Urdu University, in collaboration with Iran Culture House New Delhi, organised a seminar on mysticism on Friday. The seminar also curated calligraphic works of Iranian Scholar, Dr Massoud Rabbani. Further the delegates discussed mystic connect between India and Iran. Addressing the inaugural session at the seminar Dr Mohammed Ali Rabbani, Cultural Counselor, Iran Culture House (ICH), New Delhi said, "Significance of mysticism in historical perspective of Indian and Iran." Speaking about Iranian Islamic mysticism, Dr Mohammad Ali Rabbani described it as the connecting point of Indo-Iran cultural and historical relations. Mystic and Sufi migrants from Iran, introduced Islam in India, he remarked. mysticism is very useful for a diverse country like India. Professor Mohd Kazem Kohdoui, Iranian Scholar from University of Yezd, Spoke about the importance of mysticism in the historical context of Indo-Iran relations. Dr Massoud Rabbani also shared his views about his calligraphic artwork and described it as the result of his 40 years of hard work. Dr Massoud said love is the language of calligraphy.

Islamic mysticism or sufism is a significant part of intellectual heritage. This school of thought is very important & effective in countering extremist ideologies. Dr Mohammed Ali Rabbani, Cultural Counselor, Iran Culture House (ICH), New Delhi expressed these views on Friday at Maulana Azad National Urdu University. Meanwhile, the Iranian Film Festival under the banner of cinema club "Cinematheque MANUU" was also started at the campus with screening of Iranian film "Dilbari". Six more film are in line to be screened on Saturday and Sunday.

PhD degrees awarded

The university has declared Jarrar Ahamad qualified in Doctor of Philosophy in Education. He worked on "Impact of Process Approach on Writing Competency in Urdu Language" under the supervision of Professor Vanaja M, Department of Education & Training, MANUU Hyderabad.

MANUU also declared Mohmad Iqbal, qualified in Doctor of Philosophy in Social Work. He worked on "Life in Conflict Zone: An Ethnographic Study of Kashmir" under the supervision of Dr Aftab Alam, Assistant Professor Mohmad Iqbal is the first PhD pass out from the Department of Social Work.

CS Scanned with CamScanner

Sakshi
15 FEB 2020

ఇండో- ఇరాన్‌ల మధ్య అవినాభావ సంబంధాలు

మహ్మద్ అలీరబ్బానీకి జ్ఞాపిక అందజేస్తున్న ప్రొఫెసర్ రహమతుల్లా

రాయదుర్గం: భారత- ఇరాన్ దేశాల మధ్య అవినాభావ సంబంధాలు అనాదిగా సాగుతున్నాయని న్యూఢిల్లీ ఇరాన్ కల్చర్ హౌస్ కల్చరల్ కౌన్సిలర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అలీ రబ్బానీ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఇరాన్ కల్చర్ హౌస్, మనూ ఇన్‌స్ట్రక్షనల్ మీడియా సెంటర్ సంయుక్తాధ్వర్యంలో 'భారత్- ఇరాన్ దేశాల చారిత్రక దృక్పథంలో ఆధ్యాత్మికత ప్రాముఖ్యత' అంశంపై నిర్వహించిన సదస్సును ఆయన ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా అలీ రబ్బానీ మాట్లాడుతూ ఇండో- ఇరాన్ సాంస్కృతిక, చారిత్రక సంబంధాల అనుసంధాన బిందువుగా సదస్సును అభివర్ణించారు. ఇరాన్ నుంచి మిస్టిక్, సూఫీ వలసదారులు భారత్‌లో ఇస్లాంను ప్రవేశపెట్టారని గుర్తు చేశారు. భారత్ వంటి విభిన్న దేశానికి ఆధ్యాత్మికత చాలా ఉపయోగపడుతుందన్నారు. మనూ ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా మాట్లాడుతూ.. ఇరానియన్ పండితులు తెచ్చిన మిస్టిసిజం, ప్రేమభావన సందేశంపై ఆనందం వ్యక్తం చేశారు. భవిష్యత్‌లోనూ మనూ ఐసీహెచ్‌తో కలిసి పనిచేస్తామన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఇరాన్ యేజ్డ్ విశ్వవిద్యాలయం ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ కజీమ్ ఇండో-ఇరాన్ చారిత్రక సంబంధాలు, మిస్టిసిజం ప్రాముఖ్యతను వివరించారు.

అనంతరం ఇస్లామిక్ కాలీగ్రఫీ ఎగ్జిబిషన్‌ను ఇరానియన్ స్కాలర్ డాక్టర్ మాసద్ రబ్బానీ ప్రారంభించారు. అనంతరం ఐఎంసీ ప్రివ్యూ థియేటర్‌లో ఇరానియన్ ఫిల్మ్ ఫెస్టివల్‌లో భాగంగా మూడు రోజులపాటు సాగే చిత్ర ప్రదర్శనను ప్రారంభించారు. కార్యక్రమంలో ఐఎంసీ డైరెక్టర్ రిజ్వాన్ అహ్మద్, ఐఎంసీ నిర్మాత ఎం.డి అమీర్‌బద్రి, ట్రాన్స్‌లేటర్లు ఇంతియాజ్ ఆలమ్, డాక్టర్ జునైద్ అహ్మద్. విద్యార్థులు, ఫ్యాకల్టీ ప్రతినిధులు పాల్గొన్నారు.

Times of India

Manuu: Meet on mysticism held

Hyderabad: A seminar on 'Significance of mysticism in historical perspective of Indian and Iran' was inaugurated at Maulana Azad National Urdu University (Manuu) on Friday.

Dr Mohammed Ali Rabbani, cultural counselor, Iran Culture House, New Delhi, said, "Islamic Sufism is a significant part of intellectual heritage. It is also the connecting point of Indo-Iran cultures and historical relations." An exhibition on Islamic calligraphy was inaugurated by Iranian scholar Dr Masoud Rabbani. "Mystic and Sufi migrants from Iran introduced Islam in India," said another scholar.

Prof SM Rahmatullah expressed happiness over the message of mysticism propagated by the scholars. Prof Mohd Kazim Kohdoui, Iranian scholar from University of Yezd, and Dr Masoud Rabbani spoke about importance of mysticism in the historical context.

An Iranian film festival began with the screening of Iranian film Dilbari. Six more films will be screened on Saturday and Sunday. **-Omer bin Taher**

CS Scanned with CamScanner

15 FEB 2020

سیاست

محمد اقبال کو کشمیر کے نسل نگاری مطالعہ پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 14 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ سوشل ورک کے اسکالر محمد اقبال ولد محمد عبداللہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے ''متنازعہ علاقے میں زندگی: کشمیر کا ایک نسل نگاری مطالعہ'' کے عنوان سے اپنا مقالہ ڈاکٹر آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ سوشل ورک کی نگرانی میں تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 12 رفروری کو منعقد ہوا تھا۔ وہ شعبۂ سوشل ورک کے پہلے پی ایچ ڈی اسکالر ہیں۔

اعتماد

محمد اقبال کو کشمیر کے نسل نگاری مطالعہ پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 14 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ سوشل ورک کے اسکالر محمد اقبال ولد محمد عبداللہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے ''متنازعہ علاقے میں زندگی: کشمیر کا ایک نسل نگاری مطالعہ'' کے عنوان سے اپنا مقالہ ڈاکٹر آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ سوشل ورک کی نگرانی میں تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 12 رفروری کو منعقد ہوا تھا۔ وہ شعبۂ سوشل ورک کے پہلے پی ایچ ڈی اسکالر ہیں۔

راشٹریہ سہارا

محمد اقبال کو کشمیر کے نسل نگاری مطالعہ پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ سوشل ورک کے اسکالر محمد اقبال ولد محمد عبداللہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے ''متنازعہ علاقے میں زندگی: کشمیر کا ایک نسل نگاری مطالعہ'' کے عنوان سے اپنا مقالہ ڈاکٹر آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ سوشل ورک کی نگرانی میں تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 12 رفروری کو منعقد ہوا تھا۔ وہ شعبۂ سوشل ورک کے پہلے پی ایچ ڈی اسکالر ہیں۔

Scanned with CamScanner

Sakshi

‘మనూ’లో ఇద్దరు విద్యార్థులకు డాక్టరేట్లు

జార్ అహ్మద్

మహ్మద్ ఇక్బాల్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఇద్దరు పరిశోధక విద్యార్థులకు శుక్రవారం పీహెచ్‌డీని ప్రకటించారు. యూనివర్సిటీలోని ఎడ్యుకేషన్ విభాగంలో పరిశోధక విద్యార్థి జార్ అహ్మద్‌కు పీహెచ్‌డీ ప్రకటించారు. ఆయన ‘ఇంపాక్ట్ ఆఫ్ ప్రాసెస్ అప్రోచ్ ఆన్ రైటింగ్ కాంపిటెన్సీ ఇన్ ఉర్దూ ల్యాంగ్వేజ్’ అనే అంశంపై థీసిస్‌ను ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రెనింగ్ విభాగం ప్రొఫెసర్ ఎం. వనజ పర్యవేక్షణలో సమర్పించారు. అదే విధంగా మనూలోని సోషల్ వర్క్ విభాగంలో పరిశోధక విద్యార్థి మహ్మద్ ఇక్బాల్‌కు పీహెచ్‌డీని ప్రకటించారు. ఆయన పీహెచ్‌డీలో ‘లైఫ్ ఇన్ కాన్‌ఫ్లిక్ట్ జోన్, యాన్ ఎత్నోగ్రాఫిక్ స్టడీ ఇన్ కశ్మీర్’ అనే అంశంపై తన పీహెచ్‌డీ థీసిస్‌ను సోషల్ వర్క్ విభాగం అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ అఫ్తాబ్ ఆలమ్‌కు సమర్పించారు. కాగా విశ్వవిద్యాలయంలో సోషల్ వర్క్ విభాగంలో మహ్మద్ ఇక్బాల్ మొదటి పీహెచ్‌డీ పూర్తి చేసిన విద్యార్థిగా గుర్తింపు పొందారు.

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا [redacted]

جرار احمد کو ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر جرار احمد ولد علی حسن گلشن (مرحوم) کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر''، پروفیسر وناجہ ایم کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 12 فروری 2020 کو منعقد ہوا تھا۔

اعتماد

15 FEB 2020

جرار احمد کو ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 14 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر جرار احمد ولد جناب علی حسن گلشن (مرحوم) کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر''، پروفیسر وناجہ ایم کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 12 فروری 2020 کو منعقد ہوا تھا۔

سیاست

جرار احمد کو ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 14 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر جرار احمد ولد جناب علی حسن گلشن (مرحوم) کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر''، پروفیسر وناجہ ایم کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 12 فروری 2020 کو منعقد ہوا تھا۔

Scanned with CamScanner